سوال

(136)موزوں اورجرابوں پر مسح کی مدت کب شروع ہوگی

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

موزوں اورجرابوں پر مدتِ مسح کب شروع ہوتی ہے۔ایک آدمی ظہر کے وقت وضوکر کے موزے پہنتا ہے اس کی مدتِ مسح وضوٹوٹنے سے شروع ہوگی یا کہ ظہر کی نماز سے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اہل علم کا راجح مسلک یہ ہے کہ مسح کی مدت وضوٹوٹنے کے بعد پہلے مسح سے شروع ہوگی، کیونکہ نبیﷺ نے مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات جبکہ مسافر کے لیے تین دن اوران کی راتیں مقرر فرمائی ہیں۔

(صحیح مسلم، بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، رقم:٢٧٦)

مثلاًایک غیر مسافر شخص نے ظہر کے وقت وضوکیا، پھر ظہر اور عصر کے درمیان بے وضوہوگیا تو اس کی مدتِ مسح عصر سے شروع ہو کر کل عصر تک ہوگی اورچوتھے روز اسی وقت مسافر کی مدت بھی ختم ہو جائے گی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ:154

محدث فتویٰ